

اسلامیات حصہ دوم

سوال نمبر ۲ :
اسلام میں توحید کا نظریہ اور انسانی زندگی میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں ؟
جواب :

عقیدہ توحید

توحید کا معنی ایک ہونا کہ ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں توحید سے مراد اللہ کا واحد ہونا ہے۔ اسلام کے پورے اعتقادی اور عملی نظام میں پہلی اور بنیادی چیز ایمان باللہ ہے۔ باقی جنت اعتقادات و ایمانیات میں سب اسی ایک اصل کے تکمیلی فروغ میں۔ ایمان باللہ کی مجمل صورت، جس کے اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کو دخول اسلام کی پہلی اور لازمی شرط قرار دیا گیا ہے وہ کلمہ "لا الہ الا اللہ" ہے۔ یعنی دل سے اقرار کرنا کہ اللہ ایک ہے۔ اس مجمل کلمہ کے اجزاء تہ تکبی تین ہیں۔

- 1- الوحدیت کا تقصیر
- 2- تمام اشیاء سے اس کی نفی
- 3- صرف اللہ کے لیے اس کا ائیلیت

عقیدہ توحید کا تقاضا :

عقیدہ توحید کا تقاضا ہے کہ :
اللہ اکیلا ہی خالق ہے اس کی تخلیق میں کوئی شریک نہیں۔
اللہ اکیلا ہی قادر مطلق ہے، اس کی طاقت میں کوئی شریک نہیں۔
اللہ اکیلا ہی انس کائنات کی نظام بنستی چلا رہے ہے۔ اور اللہ اکیلا ہے جو بحیثیتہ سے ہے اور بحیثیتہ رہیں گے۔ باقی ہر چیز فنا ہو جاتا ہے۔

اسلام کا تصور وحدانیت:

توحید بمعنی ایک کا پہلا جنوس ہے۔ یعنی

"لا ایزہ الا اللہ" کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

توحید ہی اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے یعنی

توحید ایمان کا حصہ ہے اور اس کے بغیر ایمان

مکمل نہیں اور وہی مسلمان کہلاتا ہے جو اللہ کی وحدانیت پر پھروسہ رکھتا ہے۔

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا کردار ادا کرتا ہے۔

یعنی باقی تمام عقائد اسی سے فروغ پاتے ہیں۔

اللہ اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے۔ اس کے سناٹے کسی کو

شریک ٹھہرانا "شُرک" کہلاتا ہے اور شرک بہت بڑا گناہ

ہے۔

عقیدہ توحید کی اقسام

1- توحید فی الذات:

توحید فی الذات سے مراد ہے کہ ارشاد تعالیٰ

اپنی ذات کے حوالے سے ایک ہے۔ اسکی ذات میں

کسی کو شریک نہیں کیا جاسکتا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"لہو و لا اولاد لہ" اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ

اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اولاد ہے۔

اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی۔"

(سورۃ اخلاص)

2- توحید فی الصفات:

توحید فی الصفات سے مراد یہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ اپنی خوبیوں کے حوالے سے ایک ہے۔ اسکی

سب سے بڑی مثال اللہ کے منانے والے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:
 "اس نے جو چیز بھی بنائی ہے وہ مکمل حالت میں
 بنائی ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا شاہکار ہے انسان۔"
 (سورۃ الحجۃ : ۵۶)

3- توحید فی الافعال:

اس سے مراد یہ ہے کہ جو کما اللہ تعالیٰ
 کر سکتے ہیں وہ کوئی نہیں کر سکتا۔ دن رات کا بدلنا
 زندگی اور موت، چاند اور تاروں کی گردش سب اللہ
 کے حکم کے تابع ہیں۔

عقیدہ توحید کے انفرادی اور
 اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی
 پر اثرات:

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر
 درج ذیل اثرات ہیں:

1- آزادی اور حریت:

انسانی زندگی پر اس کا سب سے نمایاں اثر
 یہ ہے کہ یہ عقیدہ انسان کو آزادی و حریت کا وہ
 بلند مقام بخشتا ہے جس کا وہ اشرف المخلوقات ہونے کی
 حیثیت سے مستحق ہے۔ جب تک انسان توحید سے آشنا
 نہیں ہوتا اس وقت تک وہ دنیا کی حقیر سے حقیر چیزوں
 سے ڈرتا اور گانتا ہے۔

2- عزت نفس کا احساس:

اللہ تعالیٰ پر ایمان انسان کو پستی اور
 ذلت سے اٹھا کر خوداری اور عزت نفس کے بلند ترین درجہ

پر پہنچا دیتا ہے۔
 خودی کو کمر باندھنا کہہ کر تقدیر سے مدد
 خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے۔
 (علامہ اقبال)

3- صبر و توکل :

توحید انسان میں صبر و توکل پیدا کرتی
 ہے۔ وہ دنیا کے مصائب و آلام کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے
 ساتھ ساتھ عجیب شان بے نیازی کا مالک بن جاتا ہے۔
 ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ"

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے
 ساتھ ہے۔"

(سورۃ البقرہ : 153)

4- اصلاح اخلاق :

عقیدہ توحید سے انسان میں احساس
 ذمہ داری اجاگر ہوتا ہے۔ نفس میں پاکیزگی اور اعمال
 میں پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے۔ انسان کو امید ملتی ہے۔
 ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔"

(سورۃ الم نشرح : 05)

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

1- معاشرے میں بھائی چارے کی فضا پھیلتی ہے۔
 عقیدہ توحید ہمیں بھائی چارے کا سبق دیتا ہے۔
 ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"در اصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو صلح

کر دیا کرو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے
تا کہ تم پر رحمت کی جائے!"

(سورۃ الحجرات: 10)

2- عقیدہ توحید مساوات اور برابری کا درس دیتا ہے۔
اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی نظر میں سب برابر ہیں۔
استاد باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان
سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑ پیدا کیا اور
ان دونوں کی کثرت سے مرد و عورت پیدا دیے اور
اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے
مانگتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے سے بچو)۔ یہ سب اللہ
اللہ تم پر نگیبان ہے"

(سورۃ النساء: 51)

3- عقیدہ توحید سے ہمیں بین الحزبیہ ہم آہنگی کا درس
ملتا ہے۔

4- انسان کو حقوق و فرائض کے حوالے سے رہنمائی ملتی ہے۔

5- توحید ہمیں دو بہا نظام احتساب کا درس دیتا ہے یعنی دنیا
و آخرت میں حساب دیتے کا درس۔

سوال نمبر 1:
درج ذیل میں سے کسی بھی دو پر مختصر نوٹ لکھیں؟
جواب:

اسلام میں عورتوں کے حقوق

اسلام میں عورت کا مقام:

اسلام کی آمد عورت کے لیے غلامی، ذلت اور
ظلم سے آزادی کا پیغام تھی۔ اسلام نے ان بڑی رسومات کا
خاتمہ کیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں۔ اسلام نے

عورت کو وہ حقوق عطا کیے جس سے وہ معاشرے میں عزت و تکریم کی مستحق قرار پائی۔ اللہ تعالیٰ نے تخلیق کے درجے میں عورت کو مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے میں رکھا ہے۔ اسی طرح انسانیت کی تخلیق میں عورت کو مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے میں ہے۔ اسلام کے ذریعے عورت کو زندگی کا تحفظ ملا۔ اسلام نے عورت کے معاشی حقوق، روٹی، کپڑا، مکان، تعلیم اور علاج کے حوالے سے تحفظ فراہم کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو“

(سورۃ النساء: 19)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”عورتوں کے لیے اسی طرح کا حق ہے جسے

ان پر فرض ہے، معروف طریقے سے“

(سورۃ البقرہ: 228)

حضرت کا فرمان ہے:

”کامل مومن وہ ہے جس کا کردار اچھا ہو

اور جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے“

آپ نے فرمایا:

”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے“

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام

اسلامی معاشرے میں آغاز سے ہی عورت کو عزت دی گئی ہے۔

1- اسلام عورت کو نجسیت ماں قدر و منزلت عطا کرتا ہے۔ اسلام میں ماں کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے۔

آپ نے فرمایا:

”جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے“

2- اسلام میں عورت کو نکہت بیوی کے قدر و منزلت حاصل ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور ہر چیز کے ہم نے جوڑ پیدا کیا۔"

(سورۃ التباریت: 49)

3- اسلامی معاشرے میں عورت کو نکہت بیٹی کے اعلیٰ مقام حاصل ہے۔

آپ کا فرمان ہے:

"جسے ان کی بیٹیوں میں سے کسی معاملہ

کے ساتھ آزمانا جاگے اور وہ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ

کرتے تو وہ بیٹیاں اس کے لیے جہنم کی آگ سے

پر دہ بن جائیں گی۔"

4- اسلامی معاشرے میں عورت کو بہن کی حیثیت سے بھی عزت و مقام حاصل ہے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق:

اسلام میں عورتوں کے حقوق درج ذیل ہیں:

1- زندگی کے لحاظ کا حق:

اسلام سب سے پہلے عورت کو زندگی کے

حقوق کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے

تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے۔"

(سورۃ النساء: 93)

2- مال کے تحفظ کا حق :

اسلام سے قبل عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہ تھے۔ اسلام نے انہیں سب سے پہلے حق ملکیت عطا کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"مردوں کے لئے اس میں سے ہے جو انھوں نے کھایا اور عورتوں کے لئے ان میں سے ہے جو انھوں نے کھایا۔"

(سورۃ النساء: 32)

3- تعلیم و تربیت کا حق :

اسلام میں عورتوں کو علم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

آیت کافرمان ہے :

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

4- انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق :

خواتین انتظامی عہدوں پر فائز ہو سکتی ہیں۔ خلافت راشدہ میں عورتیں مختلف عہدوں پر فائز تھیں۔

5- شادی کا حق :

اسلام سے قبل عورتیں مردوں کی ملکیت تصور کی جاتی تھیں۔ انہیں اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل نہ تھا۔ اسلام عورتوں کو مرضی کی شادی کا حق دیتا ہے۔

6- مہر کا حق :

زمانہ جاہلیت میں مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہ تھا۔ اسلام نے مہر کو عورت کا تحفظ قرار دیا ہے۔ اور فرمایا کہ اپنی عورتوں کو مہر دو۔

7- حسن سلوک کا حق

اسلام عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیتا

ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے،

”عورتوں کے ساتھ مہربانی میں نیکی اور

انصاف کو ملو تا رکھو۔“

(سورۃ النساء : 19)

8- عزت کے تحفظ کا حق

مسلمان مردوں کو حکماً یہ بات کہی گئی

کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بے نظرتہ اٹھائیں۔

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق